88040 ـ دوران وضوء ناك جهاڑتے وقت خون نكلنے كا حكم

سوال

میرے ناك میں زخم ہے اور جب دوران وضوء ناك میں پانی ڈال كر صاف كروں تو میرے ناك میں خون نكلنے لگتا ہے، تو كیا مجھے دوبارہ وضوء كرنا ہوگا، میرے لیے اس میں مشقت ہو سكتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

علماء كرام كے راجح قول كے مطابق ناك سے خون خارج ہونے كی بنا پر وضوء نہیں ٹوٹتا، امام مالك، شافعی رحمہم اللہ كا مسلك یہی ہے، اور نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم كے كئی ایك صحابہ سے بھی یہی مروی ہے.

احناف اور حنابلہ كے ہاں اس سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے، اور ہر ایك اس كی تفصیل بیان كرتے ہیں. لیكن حنابلہ كے ہاں شرط یہ ہے كہ خارج ہونے والا خون زیادہ ہو، اور كثرت و قلت ہر انسان كے نفس حساب سے ہوگی.

امام نووی رحمہ اللہ كہتے ہیں:

" ہمارا مسلك یہ ہے كہ سبیلین (یعنی پیشاب اور پاخانہ والی جگہ) كے علاوہ كہیں سے بھی خارج ہونے والی چیز سے وضوء نہیں ٹوٹتا، مثلا سنگی كی وجہ سے خارج ہونے والا خون، قئ اور نكسیر چاہے قلیل ہو یا كثیر، ابن عمر، ابن عباس، ابن ابی اوفی، اور جابر، اور ابو ہریرہ ، اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہم، اور ابن مسیب، سالم، عبد اللہ بن عمر اور قاسم بن محمد، طاؤس، عطاء، مكحول، ربیعۃ، مالك، ابو ثور، داود رحمہم اللہ ان سب كا یہی مسلك ہے.

امام بغوی رحمہ اللہ كہتے ہیں:

اكثر صحابہ اور تابیعن كا یہی قول ہے.

اور ایك گروہ كا كہنا ہے:

ان میں سے ہر ایك چیز خارج ہونے سے وضوء كرنا واجب ہے، امام ابو حنیفہ، ثوری، اوزاعی، احمد اسحاق..... رحمہم اللہ كا یہی مسلك ہے، پھر ان سب كا قلیل اور كثیر كے فرق میں اختلاف پایا جاتا ہے" انتہی.

دیكھیں: المجموع للنووی (2 / 62) مختصرا.

وضوء ٹوٹنے کا کہنے والوں نے ضعیف احادیث سے استدلال کیا ہے، جیسا کہ امام نووی رحمہ اللہ کا کہنا ہے، مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (45666) کے جواب کا مطالعہ کریں.

درج ذیل امور کی بنا پر راجح یہی ہے کہ اس سے وضوء نہیں ٹوٹتا:

1 ـ اصل میں وضوء نہیں ٹوٹا، اس لیے جو شخص وضوء ٹوٹنے کا دعوی کرتا ہے اسے اس کی دلیل دینا ہوگی.

2 ـ اس کی طہارت شرعی دلیل کی بنا پر ثابت ہوئی ہے، اور جو چیز شرعی دلیل سے ثابت ہو جائے اسے شرعی دلیل کے بغیر ختم نہیں کیا جا سکتا.

دیکھیں: الشرح ا لممتع للشیخ ابن عثیمین (1 / 166).

3 ـ ابو داود رحمہ اللہ نے جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ:

" ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ ذات الرقاع کے لیے گئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا اور فرمانے لگے:

" کون ہے جو ہماری حفاظت کرے اور پہرہ دے ؟

تو ایک شخص مہاجرین اور ایک شخص انصار میں سے پہرہ کے لیے تیار ہوا کہ باری باری پہرہ دینگے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کہا کہ وادی کے دھانے پر کھڑے ہو جاؤ، راوی کہتے ہیں:

جب وہ دونوں آدمی وادی کے دھانے پر پہنچے تو مہاجر شخص لیٹ گیا اور انصاری کھڑا ہو کر نماز ادا کرنے لگا، اور مشرکوں میں سے ایک شخص آیا اور اس نے تیر مارا تو اس انصاری کو لگا اور انصاری نے اسے نکال کر پھینک دیا، حتی کہ مشرک آدمی نے تین تیر مارے پھر انصاری نے رکوع اور سجدہ کیا اور پھر اپنے ساتھی کو اٹھایا، جب مہاجر آدمی نے انصاری کی حالت دیکھی تو کہنے لگا: سبحان اللہ ! تو نے پہلے تیر کے وقت ہی مجھے کیوں نہ اٹھایا ؟

تو انصاری کہنے لگا: میں ایک سورۃ کی تلاوت کر رہا تھا جسے میں نے مکمل کیے بغیر چھوڑنا اور وہیں توڑنا پسند نہ کیا "

سنن ابوداود حدیث نمبر (198) اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابو داود میں حسن قرار دیا ہے.

یہ اس بات کی واضح دلیل ہے کہ خون سے وضوء نہیں ٹوٹتا چاہے خون زیادہ اور کثیر ہی کیوں نہ ہو، کیونکہ اگر

اس سے وضوء ٹوٹ جاتا تو وہ انصاری صحابی نماز توڑ دیتا.

امام نووی رحمہ اللہ " المجموع " میں کہتے ہیں:

" اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس کا علم بھی ہوا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر کوئی انکار نہیں کیا "

امام بخاری صحیح بخاری میں کہتے ہیں:

" اور حسن رحمہ اللہ کا کہنا ہے: ہمیشہ مسلمان اپنی زخموں میں ہی نماز ادا کرتے رہے ہیں .

اور طاؤس، محمد بن علی، اور عطاء اور اہل حجاز کا کہنا ہے کہ: خون کی بنا پر وضوء نہیں ہے.

اور ایك اثر میں وارد ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے پھنسی اور دانا کو پھوڑا تو اس سے خون نکلنے لگا اور انہوں نے وضوء نہ کیا.

اور ابن ابی اوفی نے خون تھوکا لیکن اپنی نماز جاری رکھی.

اور ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حسن رحمہ اللہ نے سنگی لگوانے والے کے متعلق کہا ہے کہ: ان کے لیے صرف سنگی لگوانے والی جگہ کو دھونے کے علاوہ کچھ لازم نہیں آتا " انتہی.

اور فتح الباری میں حافظ ابن حجر لکھتے ہیں:

" صحیح ثابت ہے کہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ نماز ادا کرتے رہے اور ان کے زخم سے خون ابلتا رہا "

دیکھیں: فتح الباری (1 / 281).

یہ سب کچھ اس بات کی دلیل ہے کہ سبیلین کے علاوہ کسی اور جگہ سے خارج ہونے والے خون سے وضوء نہیں ٹوٹتا.

واللہ اعلم .